© rasailojaraid.com

تینوں گروہوں کے لیے پاکستان ایک معما ہے جو دو قدم آگے بڑھتا ہے اور چار قدم پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ پوجا کے خیال میں اس کا سبب پاکستان کا مذہبی طبقہ ہے، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں اسلام پرست، مخلص قیادت کے برسرِ اقتدار نہ آنے سے وہ دلدل پیدا ہوئی جس کا پوجا دُکھ کے ساتھ ذکر کرتی ہیں۔

ڈاکٹر پوجا نے عالمی معاملات، خصوصاً مسلم ایشوز پر رائے دینے کی پالیسی کے سبب بھی جماعت پر تنقید کی ہے، مثلاً وہ معترض ہیں کہ دنیا بھر میں جہاں بھی مسلم افراد کے ساتھ کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے، جماعت آگے بڑھ کر اُس کی مذمت کرنا ضروری سمجھتی ہے۔ بھارتی صحافیوں، دانش وروں اور قلم کاروں کی طے شدہ لائن کے مطابق مصنفہ یہ موقف اختیار کرتی ہیں کہ پاکستان میں دہشت گردی بڑھ رہی ہے، فرقہ پرستی عروج پر ہے، صوبائی نفرتیں پروان چڑھ رہی ہیں، بدعنوانی تمام حدود کو پار کر چکی ہے، اس لیے جماعت کو داخلی سیاست اور ملکی معاملات کے سدھار پر توجہ دینی چاہیے۔ بیرونی معاملات، خصوصاً بھارتی مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے اِکا دکا واقعات کو رائی کا پہاڑ نہیں بنانا چاہیے۔

بلاشبہہ یہ کتاب کی ایک خوبی ہے کہ معروف طریقے کے مطابق مولفہ نے پاکستانی اخبارات کے بہ کثرت حوالے دیے ہیں لیکن کیا یہ علمی اصولوں کی پامالی نہیں کہ انھوں نے جماعت کے اپنے رسائل و جرائد جماعت کے لٹریچر اور مجلسِ شوریٰ کی قراردادوں کا مطالعہ نہیں کیا، بعض باتیں تو سنی سنائی اور مضحکہ خیز ہیں، مثلاً: اسلامی جمعیت طلبہ کے قیام میں پروفیسر خورشید احمد کے ساتھ مولانا مفتی محمود نے بھی کردار ادا کیا تھا، وغیرہ۔

مجموعی طور پر اس کتاب میں علمی دیانت اور معروضیت کا فقدان اور متعلقہ ناگزیر مآخذ تک مولفہ کی نارسائی واضح طور پر نظر آتی ہے۔ (محمد ایوب منیر)

یونائیٹڈ مسلمز آرگنائزیشن، سحر رضوان۔ ناشر: سحر سن پبلشرز، ۲/۲۸ وحدت کالونی، ملتان۔ صفحات: ۱۵۹۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ماضی قریب میں متحدہ مسلم تنظیم UMO کا تصور انڈونیشیا اور لیبیا کی طرف سے سامنے

© rasailojaraid.com